مدیر کے نام

ڈاکٹر توقیر احمد بٹ، ملتان

'سپریم کورٹ کا تاریخی فیصلہ' (جنوری ۲۰۱۰ء) کے ذریعے پیپلز پارٹی اور ن لیگ کی ملی بھگت کو بے نقاب کیا گیا۔ رشوت و بدعنوانی پر قائداعظم کے فرمان برمحل تھے، مگر قوم سمجھے بھی۔ 'فہم قرآن' میں مولانا مودودی کے مزید دروس کو بھی شامل کیا جائے۔ یہ ایک مفید سلسلہ ہے۔ قرآن فہمی کے ساتھ ساتھ درسِ قرآن دینے والوں کی عمدہ رہنمائی بھی ہے۔ 'ذات السلاسل کا معرکہ' میں موجودہ حکمران طبقے کے لیے سبق ہے کہ جنگ اپنی زمین پر گھسیٹ لانا غلط ہے اور کارکنان تحریک کے لیے تزکیہ و تربیت کا بہت سا سامان بھی۔

حافظ محمد حسین، تونسہ شریف

سید مودودیؒ کی حکمت سے بھرپور تحریر 'نفاق سے پاک اور غیر مشتبہ اخلاص' (جنوری ۲۰۱۰ء) پڑھ کر دلی سکون نصیب ہوتا ہے۔ انھوں نے جس طرح بنی اسرائیل کی منافقتوں کا پردہ چاک کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اخلاص کو پیش کیا، یہ بار بار پڑھنے کی چیز ہے۔ داعی الی اللہ کے مقابلے میں کھڑے ہونے والوں نے ہمیشہ جھوٹ اور منافقت کا سہارا لیا مگر جھوٹ کے مقابلے میں ابدی فتح ہمیشہ اخلاص کو حاصل ہوتی ہے۔ داعی کا کام بھی یہی ہے کہ وہ پورے اخلاص کے ساتھ دعوتِ دین کے کام کو جاری رکھے۔ 'ذات السلاسل کا معرکہ' (جنوری ۲۰۱۰ء) تحریکی کارکنوں کے لیے کسی تحفے سے کم نہیں۔

غلام احمد قادر، مظفرگڑھ

مولانا مودودیؒ کا سورۂ صف کا درس (جنوری ۲۰۱۰ء) شائع کر کے بہت ہی اچھا سلسلہ شروع کیا گیا ہے، اسے جاری رہنا چاہیے۔ 'ذات السلاسل کا معرکہ' میں جو نکات بیان کیے گئے ہیں وہ ہم سب، یعنی ایک ادنیٰ کارکن سے لے کر امیر جماعت تک کے لیے بہت ہی معنی خیز ہیں۔

ڈاکٹر طاہر احمد چودھری، لودھراں

'ذات السلاسل کا معرکہ' (جنوری ۲۰۱۰ء) بھی معرکے کا مضمون ہے جس کے مطالعے سے بہت سی معلومات اور پہلو سامنے آئے۔ فقہی مسائل اور ان کے متعلق صحابہ کا طرزِ عمل معلوم ہوا۔ آنحضورؐ کا طریق تربیت، مختلف حالات میں فیصلوں کی منطقی بنیادیں، اور صحابہ کرامؓ کے جذبۂ سمع و طاعت سے آگاہی ہوئی، نیز ذمہ داریوں اور مناصب کی تقسیم کا معیار سامنے آیا۔